

اتی تھی صدائے زہراء بیٹا مارا گیا

اتی تھی صدائے زہراء بیٹا مارا گیا
سہ روز سے بھوکا پیاسا بیٹا مارا گیا

اے میرے جگر کے ٹکڑے کیا ظلم کیا ظالم نے
اِک گھونٹ بھی وقت زبح پانی نہ دیا قاتل نے
خنجر جو گند چلایا بیٹا مارا گیا

اے لال یہ تپتی رہتی یہ دھوپ بلاء کی گرمی
اجاؤ گلے لگ جاؤ سونی سونی ہے گودی
میری جان سے میرا پیارا بیٹا مارا گیا

جو برچھیاں تھکو مارے کیا فضل تیرا وہ جانے
احمد کا نواسا تجھ سا ڈھونڈھے تو ڈھونڈھے نہ پائے
کانڈھو پہ چڑھنے والا بیٹا مارا گیا

عبّاس کو دی تھی مشکي دریا سے کہ لائے پانی
 دریا پہ گرا ہے اپنے شانو کو کٹا کر غازی
 ہے شور کہ دیکھو علی کا بیٹا مارا گیا

اکبر کہ جگر سے نیزہ تیرا ہی دم تھا نکالا
 اٹھارہ^{۱۸} برس والے کو کاندھے پہ اپنے اٹھایا
 وہی پیری کا جو سہارا بیٹا مارا گیا

اصغر کی لحد پہ تیرا آشکو کا دریا بہانا
 شبیر تیری حالت پر روتے ہے علی اور نانا
 ہاتھو پہ تیرے تیرا بیٹا مارا گیا

تھا عرشِ خدا میں لزرہ جب شہ نے بجایا سجدة
 تھا گند چھوڑی کی نزد میں اللہ کا پیارا بندہ
 اغوش نبی کا پالا بیٹا مارا گیا

محشر کہ روزِ جو سورج بھالے کی نوک پہ ہوگا
 زہراء کہ ساتھ میں سارا عالم بھی سوگ میں ہوگا
 اُس وقت یہ ماتم ہوگا بیٹا مارا گیا

بُرہانِ ہدیٰ کے لب سے مقتل جو بیان ہوتا ہے
 مجلس میں وہاں اے **عابد** محشر ہی عیان ہوتا ہے
 کہتے ہے وہ جب زہراء کا بیٹا مارا گیا

